ترجمہ:

(۱) میرے محبوب نے کیوں اتنی دیر لگائی ہے؟ بلھے شاہ! اب محبت کی کہانی بیان کرو۔ جس تن لگتی ہے وہی جانتا ہے۔ اندر جھڑکیاں ہیں اور باہر طعنے ہیں، میں نے محبت کر کے یہ صلہ پایا ہے۔
میرے محبوب نے کیوں اتنی دیر لگائی ہے!

(۲) میری آنکھوں کا کام رونا دھونا ہے۔ ایک مرنے کا غم ہے اور دوسرا دنیا میں رسوائی کا خوف ہے۔
جدائی نے جان کو عجیب طرح سے جکڑا ہوا ہے۔ میں نے رو رو کر اپنا برا حال کیا ہے۔
میرے محبوب نے کیوں اتنی دیر لگائی ہے؟

(۳) میں نے اس پیالہ پر تحقیق کی ہے جو منصورؒ نے بھر کر پیا تھا۔ میں نے محبوب کا دیدار کر کے معراج پائی ہے۔ لہو سے میں نے وضو سنوارا ہے۔
میرے محبوب نے کیوں اتنی دیر لگائی ہے؟

(۴) عشق کے ملاں نے بانگ دلائی ہے اور محبوب کی آمد کی خبر دی ہے۔ میں بھی خلوص دل سے سجدہ کے لئے آ گئی ہوں اور میں نے منہ محراب میں نکالیا ہے۔
میرے محبوب نے کیوں اتنی دیر لگائی ہے؟

(۵) بلھے شاہ! محبوب کو گلے سے لپٹائیں۔ بن ٹھن کر استقبال کو آئیں۔ میں عنایت سائیں کا دیدار کروں جس نے مجھے محبوب سے ملایا ہے۔
میرے محبوب نے کیوں اتنی دیر لگائی ہے۔

(۱۴۱) میرے نوشوہ دا کِت مول

میرے نوشوہ دا کِت مول
میرے نوشوہ دا کِت مول
اَگلے وَل دی خبر نہ کوئی رہے کتاباں پھول
پیّاں نوں پے وجن پولے، کھوہیاں کرن کلول
چنگ چنگیرے پرے پریرے، اسی آئیاں سی انجول
بُلھا شاہؒ جے بولاں گا ہُن، کون سُنے میرے بول

---

۱ گھر کے لوگ جھڑک رہے ہیں اور باہر کے لوگ طعنے دیتے ہیں۔
۲ حقیقت جان لی ہے۔